بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

قیمت ۔۔ پیسے

جلد ۶۷ - ۳۲ | ۲۹ رجب ۱۳۹۸ھ ۶ وفا ۱۳۵۷ہش ۶ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۵۳

تازہ خبر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ۸ جولائی کو مغربی افریقہ کے تبلیغی دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور دورہ کی غیر معمولی کامیابی کے لئے دعائیں کریں

ربوہ ۵ جولائی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جو اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی ہے اس کی رو سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۸ جولائی کو لندن سے مغربی افریقہ کے تبلیغی دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ حضور نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ وہ اس دورہ کی غیر معمولی کامیابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے مرسلہ کیبل گرام کا ترجمہ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے:۔

"لندن ۲ جولائی حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہت بہتر ہے الحمد للہ۔ حضور (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۲ — ۱۳ تا ۱۶ جون ۱۹۷۸ء

انگلستان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

احباب جماعت سے ملاقاتیں، ایک عیسائی کے خط پر تبصرہ، دیگر متفرق امور، بصیرت افروز خطبہ جمعہ کا ملخص

(مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے)

لندن کانفرنس کے بقیہ پروگرام کی آخری تقریب جو اجتماعی پکنک کی شکل میں برنگھم میں بخیر و خوبی منعقد ہوئی اس کی رپورٹ پہلے بھجوا چکا ہوں اب حضور کی ۱۳ جون سے ۱۶ جون تک کی مصروفیات کی روداد پیش خدمت ہے۔

احباب سے ملاقاتیں

۱۳ جون۔ حضور نے صبح دس بجے سے سوا دو بجے بعد دوپہر تک دفتر میں تشریف لا کر ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور اہم جماعتی اور دینی امور سے متعلق لندن مشن کو ہدایات دیں اور پھر مقامی احباب کے علاوہ بعض غیر ملکی وفود کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ نماز ظہر تک جاری رہا۔ حضور نماز سے فارغ ہوئے تو مسجد کے باہر GIPSEY HILL COLLEGE KINGSTEN کے پوسٹ گریجوایٹ کے کچھ طلباء اور طالبات جن کا مضمون موازنہ مذاہب تھا اپنے ایک استاد کی سرکردگی میں حضور کی ملاقات کے منتظر تھے مختلف مذاہب کے بارہ میں تحقیق اور اس کے طریق کار کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ اثنائے گفتگو میں مختلف زبانیں سیکھنے کے بارہ میں حضور نے فرمایا جرمن زبان بولنے میں انگریزی سے بھی زیادہ آسان ہے۔ فرمایا زبان سیکھنے کا انحصار انسان کے خداداد ملکہ پر ہے ہر کوئی ایسا نہیں کر سکتا۔ زبان سیکھنے کا کام شروع تو ہر کوئی کر لیتا ہے لیکن اس پر عبور حاصل کرنا ہر ایک آدمی کے بس کی بات نہیں ہے۔

ایک عیسائی کے خط پر تبصرہ

عشاء کی نماز کے بعد حضور نے مکرم بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد لندن سے اس خط کا ذکر فرمایا جو اتوار کے "ٹیلیگراف" میں ایک انگریز کی طرف سے شائع ہوا ہے اور جس میں اس نے یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو صلیب پر چڑھائے جانے اور ما قبل صلیب تکالیف دیئے جانے کی وجہ سے انہیں اتنی کمزوری لاحق ہو چکی تھی کہ وہ ہرگز کشمیر کے لمبے سفر کے قابل نہ تھے۔ حضور نے فرمایا اس شخص نے جو اپنے آپ کو عیسائی کہتا ہے اپنی بائیبل بھی نہیں پڑھی کیونکہ بائیبل اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ حضرت مسیح تین دن کے بعد اپنے جسد عنصری کے ساتھ گلیل کی طرف روانہ ہوئے اور راستے میں اپنے چند حواریوں کو بھی ملے اور واقعہ صلیب کے بعد اپنے زخم اپنے حواریوں کو دکھائے۔ تو اگر بقول بائیبل حضرت مسیح واقعہ صلیب کے بعد گلیل کا لمبا سفر جسد عنصری کے ساتھ اختیار کر سکتے تھے تو چند ہفتوں کے بعد یا چند مہینوں کے بعد وہ کشمیر کا سفر کیوں نہیں اختیار کر سکتے تھے حضور نے مزید فرمایا کہ یہ تو بائیبل کا بیان ہے کہ تین دن کے بعد سفر اختیار کیا۔ ہو سکتا ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے کہ کشمیر کا لمبا سفر آپ نے پوری طرح صحتیاب ہونے کے بعد اختیار فرمایا ہو۔

احباب سے ملاقاتیں اور دیگر متفرق امور

۱۴ اور ۱۵ جون۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ سلسلہ کے اہم امور سرانجام دینے میں مصروف رہے۔ علاوہ ازیں مقامی جماعت کے متعدد دوستوں اور کئی غیر ملکی مندوبین سے انفرادی ملاقاتیں بھی کیں۔ ملاقاتوں کا سلسلہ روزانہ تین گھنٹے سے بھی زیادہ دیر تک جاری رہا۔ ۱۵ جون کو دن بھر بارش ہوتی رہی اور سرد ہوائیں چلتی رہیں جن سے موسم سرما کا گمان ہوتا تھا۔ خود یہاں کے رہنے والوں کے لئے بھی یہ موسم غیر متوقع تھا۔

عشاء کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ مشن ہاؤس کی تیسری منزل پر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ کے کمرے میں ان کی خیریت دریافت کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت چوہدری صاحب بہت کمزور ہو گئے ہیں اور اکثر علیل بھی رہتے ہیں اس کے باوجود خدمت دین کے کاموں میں سرگرم اور اہم علمی کاموں میں وقف رہتے ہیں احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم چوہدری صاحب کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نماز جمعہ

۱۶ جون جمعۃ المبارک کا روز سعید تھا۔ حضور نے نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں پڑھائی اور ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو قریب ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ حضور کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے مقامی اور غیر ملکی وفود کے علاوہ عورتیں اور بچے بھی کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

حضور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں اگلے ماہ افریقہ کے لمبے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے دوستوں کو دعا کی تحریک کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس دورہ کو ان ملکوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ہر قدم پر روح القدس سے تائید و نصرت فرمائے۔ (آمین)

آپ نے فرمایا امت محمدیہ میں اولیاء اور مجدد دین کا جو سلسلہ جاری رہا ہے اس میں یہ قدر مشترک ہے کہ بے شک انہوں نے اپنے اپنے حلقہ میں زبردست جہاد کیا لیکن ان کی کوششوں کا دائرہ کسی خاص شہر یا ملک تک محدود ہوتا رہا ہے بنی نوع انسان کی ہمہ گیر اصلاح کا کام ان کے ذمہ نہیں تھا وہ تو صرف نوع انسان کے کسی نہ کسی ایک (باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

یہ ایک خدائی تقدیر ہے کہ اسلام دُنیا کے ہر خطّہ میں اور دُنیا کے ہر مذہب پر غالب آئے گا اور ہر طرف اسلام ہی اسلام ہوگا

لیکن

اس کیلئے ہماری کئی نسلوں کو قربانیاں دینی اور کئی میدانوں میں مذاہبِ باطلہ کا دلائل اور آسمانی نشانوں سے مقابلہ کرنا پڑیگا

لنڈن میں کسرِ صلیب کانفرنس غلبۂ اسلام کی مہم کا ایک حصّہ ہے اس سے مخالفینِ اسلام کی زندگی میں ایک موافقِ اسلام حرکت پیدا ہوئی ہے

ابھی ہمارے لئے آرام کا دن نہیں آیا آرام کا دن وہ ہوگا جب دُنیا کی بڑی بھاری اکثریت کے دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیت لئے جائینگے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ احسان ۱۳۵۷ ہش مطابق ۹ جون ۱۹۷۸ء بمقام مسجد فضل لنڈن

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے، انچارج صیغہ زودنویسی)

تشہد و تعوذ اور سُورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (انبیاء : ۱۰۸)

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ (التوبۃ : ۳۳)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالمین کے لئے رحمت ہیں اور آپؐ کا دین باقی ادیان پر غالب آئے گا۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت کے پہلے دن ہی سے عالمین کے لئے بطور رحمت کے ہیں اور قیامت تک بطور رحمت کے ہیں اور پہلے دن سے ہی یہ مقدر تھا کہ دینِ اسلام تمام ادیانِ باطلہ پر اپنے

حُسن و احسان کے ذریعہ

سے غالب آئے گا۔ لیکن یہ ایک دن کا کام نہیں تھا یہ صدیوں کا کام تھا چنانچہ پہلے دن سے ہی ایک عظیم مجاہدہ کی ابتداء ہوئی اور یہ مجاہدہ پھیلاؤ میں بڑھتا چلا گیا اور اس کی ترقی کی حرکت میں شدّت پیدا ہوتی چلی گئی اور پیار کے ساتھ اور دلائلِ قاطعہ کے ساتھ اور حجج ساطعہ کے ساتھ اور آسمانی نشانوں کے ساتھ اور قبولیت دعا کے نشانوں کے ساتھ دُنیا کے دِل میں آہستہ آہستہ ایک انقلاب پیدا کرتا رہا۔ ایک نسل کے بعد دوسری نسل یہ ذمہ داری اُٹھاتی رہی اور اس مہم کو آگے بڑھاتی رہی۔ آخر تیرہ صدیاں گزرنے کے بعد اُس مہدی کا ظہور ہؤا جس کے متعلق تمام بزرگوں نے قرآن کریم کی اِس آیہ کریمہ

ھو الّذی ارسل رسولہٗ بالھدٰی و دین الحقّ لیظھرہٗ علی الدّین کلّہٖ۔

کی رُو سے کہا ہے کہ دینِ اسلام کے کامل غلبہ کا زمانہ مہدی کا زمانہ ہے لیکن وہ جو ایک جدّ و جہد تھی اور غلبۂ اسلام کے لئے قربانی اور

ایثار پیش کرنے کی مہم

تھی، وہ تو پہلے دن سے جاری ہو چکی تھی اور آگے ہی آگے بڑھتی چلی جا رہی تھی جس نے مہدی معہود کے ذریعہ اپنی انتہاء کو پہنچنا تھا۔ اِس لئے ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ اس زمانہ میں تمام ادیانِ باطلہ کے خلاف عِلمی لحاظ سے ایسا مواد جمع کر دیا جائے گا کہ دوسرے مذاہب کے پیرو

اِسلام کا مقابلہ

نہیں کر سکیں گے۔ ان میں عیسائیت بھی ہے۔ ان میں بُدھ مت بھی ہے۔ پارسیوں کا زرتشتی مذہب بھی ہے اور ہندو مذہب بھی ہے۔ آریہ اس کا ایک فرقہ ہے جو اسلام کی مخالفت میں بڑی تیزی سے اُبھرا۔ علاوہ ازیں میری فکر کے مطابق لوگوں کے وہ نظریات بھی اس میں آجاتے ہیں جو مذہب تو نہیں لیکن اِزم کہلاتے ہیں یعنی وہ خیالات جن کے ذریعہ کوئی فلسفہ یا انسانی معاشرہ یا کوئی تمدن قائم ہوتا ہے مثلاً اشتراکیت ہے یا سوشلزم ہے۔ اور اسی طرح آئے دن دوسرے بہت سے اِزم ہیں جو اُبھرتے اور مٹتے چلے آرہے ہیں۔ اب یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اسلام اشتراکیت پر غالب نہیں آئے گا یا سوشلزم پر غالب نہیں آئے گا یا دوسرے نظریات پر غالب نہیں آئے گا بلکہ ہر وہ مذہب اور نظریہ یا دُنیوی فلسفہ جو اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اسلام اُس پر بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غالب آئے گا۔

جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کُتب کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپؑ کی تحریرات پڑھتے ہیں یا آپ کے ملفوظات ہمارے زیرِ مطالعہ آتے ہیں اور اُن پر غور کرتے ہیں تو ہم اِس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ پہلوں نے جو یہ کہا تھا کہ

مہدی کے زمانہ میں

اسلام ادیانِ باطلہ اور ہر قسم کے اِزموں پر غالب آئے گا وہ درست کہا تھا کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمِ کلام، تفسیرِ قرآن اور آسمانی نشانات اور دعاؤں کی قبولیّت میں اتنا زبردست مواد ملتا ہے کہ عقلِ انسانی یہ بات سمجھنے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ وعدہ کا دن یا مجھے یُوں کہنا چاہیئے کہ وعدہ کا زمانہ آ چکا ہے مگر جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے یہ ایک دن کا کام نہیں اس کے لئے مسلسل جدّ و جہد کی ضرورت ہے۔

جہاں تک عیسائیت کا سوال ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں دُنیائے عیسائیت نے

بڑے زبردست نشان

دیکھے۔ امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی تھا اس کے بڑے دعوے تھے۔ وہ بڑی شان کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مہدی کے خلاف اُٹھا تھا اور بڑی ذلّت کے ساتھ اُس نے شکست کھائی تھی اور اُس وقت کے اخبارات اس عظیم نشان سے بھرے پڑے ہیں۔ پھر خود ہندوستان میں عیسائیوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مناظرہ ہوا جس میں دلائل کے ساتھ اور بڑے عظیم علمِ کلام کے ذریعہ اِسلامی تعلیم کی برتری ثابت ہوئی۔ یہ آتھم کے ساتھ مناظرہ ہُوا تھا جو جنگِ مقدس کے نام سے چھپا ہے۔ پھر

نشانوں کی دُنیا میں

جس طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو اُن کے دشمنوں نے صلیب پر لٹکا کر مار دینا چاہا لیکن وہ ناکام ہوئے اسی طرح محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے اِس مسیح کے خلاف بھی عیسائی دُنیا نے سازشیں کیں کہ کسی طرح وہ پھانسی چڑھ جائیں۔ چنانچہ آپؑ کے خلاف مقدمے بنائے گئے۔ ہر قسم کی جھوٹی گواہیاں پیش کی گئیں۔ حکومت عیسائیوں کی تھی، گواہیاں عیسائیوں کی تھیں۔ ان گواہیوں کو مضبوط کرنے والی کچھ اَور گواہیاں بھی تھیں۔ حالات سازگار نہیں تھے لیکن خدا اپنے وعدوں کا سچّا ہے جیسا کہ اُس نے کہا تھا ویسا ہی اُس نے کر دکھایا کہ لوگ تیرے ساتھ نہیں ہوں گے لیکن مَیں تیرے ساتھ کھڑا ہوں گا اور تجھے دشمنوں کی ہر بد تدبیر سے بچاؤں گا۔

اب یہ جو ڈوئی کا واقعہ ہے یا جو علمی لحاظ سے عیسائیوں کے ساتھ ہندوستان میں مناظرہ ہُوا تھا اور اس سے اسلام کی برتری ثابت ہوئی یہ تو

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ

سے تعلق رکھتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے ہر صدی میں اسلام کے حق میں اسلام کے دشمنوں کے ساتھ بحث کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے وقت کے اولیاء کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے والے اور آپؐ کے جاں نثاروں کو رُوحانی علوم سکھائے اور انہوں نے مخالفِ اسلام طاقتوں کا علمی میدان میں مقابلہ کیا۔ انہوں نے مخالفِ اسلام طاقتوں کا مقابلہ کیا آسمانی نشانوں میں۔ دعاؤں کی قبولیت میں۔ انہوں نے بڑے نشان دکھائے انسانی تاریخ ان واقعات سے بھری پڑی ہے۔ کچھ نشان انسان نے یاد رکھے اور کچھ کو انسان بھول گیا۔ یہ تو درست ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ انسانی تاریخ معمور ہے اسی قسم کے علمی نشانوں سے اور آسمانی نشانوں سے اور ان نشانوں سے بھی جن کو ہم قبولیّتِ دعا کا نشان کہتے ہیں۔

پس ایک مسلسل حرکت ہے جس میں ضعف تو آیا لیکن وہ حرکت بند نہیں ہوئی جو اسلام کو غالب کرنے کے لئے پہلے دن سے شروع ہو چکی تھی اور یہ جاری رہی یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ آ گیا۔ آپ کی زندگی ایک عظیم مجاہدِ اسلام کی زندگی ہے۔ آپ کا جو عمل تھا وہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک

عظیم رُوحانی فرزند

اور آپؐ کے ایک عظیم محبوب کا عمل تھا۔ خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال کو قائم کرنے کے لئے آپ کو جو نشانات دئے وہ ہر میدان میں عظیم تھے لیکن وہ پہلی جو حرکت تھی اور تحریک جاری ہوئی تھی اسلام کے غلبہ کے لئے اور جس کے اثرات آگے سے آگے بڑھتے چلے جا رہے تھے اُن سے وہ کٹی ہوئی نہیں تھی بلکہ اسی جدّ و جہد کے تسلسل میں تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک سے شروع ہوئی تھی۔

شاید کسی نے یہ خیال کیا ہو کہ اتنا بڑا واقعہ ہو گیا ڈوئی کے ساتھ اور عیسائیت کو اِس قدر عظیم شکست ہو گئی اب شاید کوئی فوری انقلابی تبدیلی ظاہر میں نظر آنے والی پیدا ہو جائے عیسائی دُنیا میں لیکن ایسا نہیں ہُوا کیونکہ مقدر یہ ہے اور پہلے سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ یہ جہاد جاری رہے گا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے کہ ابھی تین صدیاں نہیں گزریں گی یعنی تین صدیاں حتمی ہیں ان کے اندر اندر ہو سکتا ہے ڈیڑھ صدی میں اور ہو سکتا ہے دو صدیاں لگ جائیں۔ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے

هو الّذی ارسل رسوله بالهدٰی و دین الحقّ لیظهره علی الدّین کلّه۔

کا یہ اعلان اپنی پُوری شان کے ساتھ دُنیا کے سامنے عملاً ایک صداقت کی شکل اختیار کر جائے گا اور واقعہ میں اسلام

دُنیا کے ہر خطّہ میں

اور دُنیا کے ہر مذہب پر غالب آئے گا اور دُنیا میں اسلام ہی اسلام ہوگا اور ایک ہی خدا ہوگا جس کی پرستش کی جائے گی اور ایک ہی پیشوا ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس کی عظمت اور جلال کے ترانے گائے جائیں گے۔

یہ جو ہماری کانفرنس ہوئی ہے یہ بھی اسی جہاد کا ایک حصہ ہے۔ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ۲-۳-۴ جون کو ہماری کانفرنس ہوئی اور ۵ جون کو ساری دُنیا کی عیسائیت نے اسلام کو قبول کر لیا ہے۔ یہ ایک اور قدم ہے جو آگے بڑھتا ہے۔ امّتِ محمدیہ نے تبلیغی میدان میں خدائی وعدوں کے مطابق جتنے قدم آگے بڑھائے ہیں اُن میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قدم پر مخالفین کی زندگی میں ایک موافقِ اسلام حرکت پیدا ہوتی رہی ہے اور ان کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا جاتا رہا ہے۔ شروع سے آخر تک ہمیں یہی نظر آتا ہے کہ آہستہ آہستہ عظیم تبدیلیاں رونما ہوتی رہیں۔ یہ ایک بہت لمبا مضمون ہے اس کے لئے ساری صدیوں پر غور کرنا پڑے گا۔

ہم جب اپنے زمانہ پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اسلام نے عیسائیوں کی زندگی میں

ایک عظیم انقلاب

اور تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ ایسے ہی جیسے کسی چیز کو جھنجوڑ کر رکھ دیا جائے اسی طرح غیر مذاہب کی حالت ہو گئی ہے لیکن ابھی یہ وقت نہیں آیا کہ ہم آرام کریں اور سمجھ لیں کہ جو کام ہم نے کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ ابھی ہماری کئی نسلوں کو خدا اور خدا کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربانیاں دینی پڑیں گی۔ ابھی کئی میدانوں میں ہمیں ادیانِ باطلہ کا مقابلہ کرنا پڑے گا دلائل کے ساتھ بھی اور آسمانی نشانوں کے ساتھ بھی اور قبولیتِ دعا کے ساتھ بھی۔

میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض (Challenges) چیلنج کو مسیحی دنیا کے سامنے دہرایا تھا۔ یہ ۱۹۶۷ء کی بات ہے ابھی تک انہوں نے چیلنج قبول نہیں کیا۔ تین سال ہوئے

ڈنمارک کے ایک صحافی

ربوہ آئے تو اُن سے میری بات ہوئی تھی۔ کہنے لگے پادری کہتے ہیں کہ حضرت صاحب نے بڑی سختی کی تھی۔ میں نے کہا میں نے سختی تو کوئی نہیں کی تھی۔ میں نے تو ان کو یہ کہا تھا کہ آؤ مقابلہ کر لو۔ خدا تعالیٰ آپ ہی فیصلہ کر دے گا کہ وہ کس کے ساتھ ہے اور کس کے ساتھ نہیں ہے۔ وہ کہنے لگا اچھا یہ بات ہے میں جا کر اُن کی خبر لیتا ہوں۔ یہ تو مجھے علم نہیں کہ اُس نے خبر لی یا نہیں لی لیکن اس کے دماغ پر یہ اثر ضرور تھا کہ اس کو سختی نہیں کہا کرتے۔

پس ہم تو عیسائیوں سے کہتے ہیں ہمارے ساتھ محبت کے ساتھ اور آشتی کے ساتھ اور صلح کی فضاء میں تبادلۂ خیال کرو۔ جہاں تک مذہب کا سوال ہے اس کا تعلق انسان کے دل اور دماغ کے ساتھ ہے جیسے انگریزی میں heart اور mind کہتے ہیں ان کے ساتھ مذہب کا تعلق ہے انسان دوسرے کا دل جیتتا ہے پیار کے ساتھ اور mind جیتتا ہے دلائل اور نشانات کے ساتھ۔

پس اسلام میں حُسن و احسان بھی بڑا ہے اور اس کی تعلیم میں

صداقت اور شوکت

بھی بڑی ہے اور اس کی صداقت کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں کے جو نشان ظاہر کرتا ہے اس کی عظمت کے سامنے تو کوئی دوسری چیز ٹھہر نہیں سکتی۔

غرض ایک قدم ہم نے اور اُٹھایا۔ ہماری نسل جو آج زندہ ہے اور جوان ہے اور ذمہ داریوں کو اُٹھائے ہوئے ہے ان کو پتہ نہیں اس میدان میں کتنے اور قدم اُٹھانے پڑیں گے۔ اس کے بعد پھر دوسری نسل آجائے گی اور پھر اگلی نسل آجائے گی۔ میں نے کئی دفعہ پہلے بھی کہا ہے کہ میرے اندازہ کے مطابق جماعت احمدیہ کی جو دوسری صدی ہے وہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے یعنی ہماری جماعت احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی میں وہ تمام وعدے جو غلبۂ اسلام کے لئے کئے گئے تھے وہ انشاء اللہ پورے ہوں گے اور وہ عظیم مجاہدہ جو بعثتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شروع ہوا تھا وہ اپنے انتہائی عروج کو پہنچ جائے گا اور

اسلام ہر طرف پھیل جائے گا

لیکن یہ سمجھنا کہ جون کی پانچ تاریخ ہمارے لئے سو جانے کا دن تھا صحیح نہیں وہ ہمارے لئے سو جانے کا دن نہیں تھا۔ ۲، ۳ اور ۴ جون کو ہماری کانفرنس تھی اور پانچ کو پھر ہمارے لئے مجاہدہ کا دن ہے آرام کا دن نہیں تھا۔ سچی بات تو یہ ہے کہ ہمارے سُکھ اور آرام اور چین کا وہ دن ہو گا جب دنیا کی بڑی بھاری اکثریت کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت لئے جائیں گے اور دنیا کے ہر گھر پر توحید کا جھنڈا لہرا رہا ہو گا۔

پس تم

دعائیں کرو

اور اپنے مقام کو پہچانو اور جو ذمہ داریاں ہیں اُن کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کے دن گزارو اور عاجزی سے خدا سے یہ دعا کرو کہ وہ آپ کو بھی اور مجھے بھی اپنی رضا کی راہوں پر چلائے، ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور جتنی بھی قربانیاں ہیں اُن میں بے شمار گنا زیادہ برکت ڈال دے تاکہ ہم کامیابی کا دن دیکھنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

امتیازی نتیجہ مرکزی امتحان ناصرات ربوہ منعقدہ ۲۶ رمئی ۱۹۷۸ء

معیار اوّل:-

امۃ السلام بنت ابوالمنیر نور الحق صاحب محلہ دار الرحمت وسطی ۱	۹۷/۱۰۰	فرسٹ
فوزیہ اختر " اسماعیل اختر صاحب دار البرکات	۹۴	سیکنڈ
محمودہ " چوہدری عبد الرحمٰن صاحب دار الصدر شمالی	۹۳	تھرڈ

معیار دوم:-

شاہدہ فوزیہ بنت چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ محلہ باب الابواب	۷۵/۷۵	فرسٹ
فوزیہ شاہین " عبد العزیز صاحب " "	۷۴	سیکنڈ
عالیہ نعیم " نعیم احمد صاحب دار الرحمت غربی الف	۷۳	تھرڈ

معیار سوم:-

عصمت شریف بنت چوہدری محمد شریف صاحب محلہ دار الرحمت شرقی ۱	۴۷/۵۰	فرسٹ
امۃ المومن عباسہ نصرت بنت غلام احمد عطا صاحب " "	۴۵	سیکنڈ
قیصرہ شاہین بنت رشید احمد صاحب چغتائی " " ۲	۴۲	تھرڈ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعاء

خاکسار لندن اور نیویارک کے سفر پر روانہ ہو رہا ہے۔ امریکہ کی عدالت میں میرے مرحوم بیٹے لطیف احمد کے معاوضہ کی تعیین کا کیس چل رہا ہے اس سلسلہ میں عدالت اور میرے وکیل نے بُلایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم سفر و حضر میں میرا اور میرے بچوں کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور یہ سفر باعثِ صد برکات ثابت ہو۔ آمین

(سردار بشیر احمد ۱۴/۶ دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فیجی میں
یوم سیرۃ النبیؐ اور یوم مصلح موعودؓ کے کامیاب جلسے

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے امیر جماعت و مبلغ انچارج جزائر فیجی

جزائر فیجی میں امسال ۲۰ فروری ۷۸ء کو "یوم سیرۃ النبیؐ" اور "یوم مصلح موعودؓ" کے دونوں مبارک ایام ایک ہی دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکٹھا ہونے کی وجہ سے اکٹھے منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ چنانچہ یہ جلسے ناندی۔ لمباسہ، نسروانگا اور جزائر فیجی کے دارالحکومت سووا میں پورے اہتمام اور کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے جن میں سینکڑوں احمدی احباب و خواتین کے علاوہ غیر از جماعت احباب اور غیر مسلم ہندو، سکھ، عیسائی اور مقامی کائیوتی احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ ریڈیو فیجی اور مقامی دونوں انگریزی روزناموں میں جلسے کے اعلانات نمایاں طور پر نشر و شائع ہوئے اور مورخہ ۲۰ فروری ۷۸ء کی شام کو ریڈیو فیجی سے خبروں کے معاً بعد سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر خاکسار کی تقریر بھی نشر کی گئی۔ جس سے تمام سننے والے احباب نے نہایت اچھا اثر لیا۔

جلسہ ناندی:

۱۸ فروری کو پروگرام کے مطابق جزائر فیجی کے انٹرنیشنل ایرپورٹ ناندی کے مقام پر جماعت کی عظیم "مسجد اقصیٰ" میں ویسٹرن ڈویژن کی تینوں جماعتوں ماندو۔ ناندی اور لوٹوکا کا مشترکہ جلسہ مغرب و عشاء کی اکٹھی باجماعت نمازوں کی ادائیگی کے بعد خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں منظوم کلام سنائے جانے کے بعد مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک خطاب کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر عالی مقام "مظہر اتم الوہیت" اور تا قیامت روحانی فیض رسانی کے لحاظ سے تا قیامت زندہ نبی اور زندہ رسول ہونا اور اس کے ثبوت میں نشان مصلح موعودؓ کو تفصیل کے ساتھ ایک گھنٹہ کی تقریر میں پیش کیا۔ جلسہ سے قبل تمام حاضرین احباب و خواتین کو کھانا بھی کھلایا گیا۔

جلسہ لمباسہ:

۲۰ فروری کو حسب پروگرام جزائر فیجی کے دوسرے بڑے جزیرہ میں لمباسہ کے مقام پر گورنمنٹ کی تیار کردہ نئی عالیشان عمارت CIVIC CENTRE. میں جماعت احمدیہ لمباسہ کے زیر انتظام "یوم سیرۃ النبیؐ" اور "یوم مصلح موعودؓ" کے جلسے اکٹھے منعقد ہوئے جس میں غیر مسلم احباب میں سے ایڈمنسٹریٹر BHUWAL، آئرلینڈ کے کیتھولک پادری FATHER PAUL - TIERNEY. لبلیکا سناتن دھرم سکول کے ہیڈ ماسٹر برج لال اور لبلیکا کالج کے پرنسپل رام اجل نے اپنی اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصلاحی کارناموں کو بیان کرکے آپؐ کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

اس کے بعد خاکسار نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ۔ آپ کے بے نظیر عالی مقام اور روحانی فیض رسانی کے لحاظ سے تا قیامت زندہ نبی و رسول ہونا اور اس کے ثبوت میں نشان مصلح موعودؓ کو سوا گھنٹہ کی تقریر میں پُر اثر انداز میں پیش کیا۔ جس سے نہ صرف احمدی احباب بلکہ غیر از جماعت اور غیر مسلم احباب نے بھی نہایت اچھا اثر لیا۔ خصوصیت سے کالج کے پرنسپل رام اجل صاحب نے اپنے کالج میں لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا۔

اس جلسہ کی صدارت مکرم ممتاز علی صاحب مقبول بیرسٹر ـــــ لوکل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لمباسہ نے کی۔ اجلاس کے بعد "مسجد ناصر" میں تمام احباب و خواتین کو کھانا کھلایا گیا جہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جماعت کا تربیتی جلسہ بھی منعقد ہوا جس میں خاکسار نے احباب جماعت کو ترقی کے لئے ضروری ہدایات دیں۔

جلسہ نسروانگا:

۲۳ فروری کو جماعت احمدیہ نسروانگا کی مسجد میں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد جلسہ سیرۃ النبیؐ اور جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ اس میں خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ اس جلسہ میں بھی احمدی احباب و خواتین کے علاوہ غیر مسلم احباب بھی شریک ہوئے جلسہ کے بعد سب کو کھانا بھی کھلایا گیا۔

جلسہ سووا:

۲۶ فروری کو حسب پروگرام جزائر فیجی کے دارالحکومت SUVA کی نہایت اہم شاہراہ RATU MARA ROAD پر واقع عظیم مسجد فضل عمر میں ایک شاندار جلسہ "یوم سیرۃ النبیؐ" اور "یوم مصلح موعودؓ" منعقد ہوا جس میں برادرم مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ مکرم محمد شمس الدین صاحب لوکل پریذیڈنٹ جماعت سووا۔ مکرم حنیف الکوہا صاحب مکرم واحد کمال الدین صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ، عالی مقام، احسانات اور اس زمانہ میں ظاہر ہونے والی آپؐ کی روحانی برکات کے عنوانات پر بالترتیب تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں احمدی احباب و خواتین کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مکرم شمس الدین صاحب نے اپنی طرف سے کھانا کھلانے کا بھی انتظام کیا۔ (جزاہ اللہ خیراً) الحمدللہ کہ یہ جلسے بہت کامیاب رہے۔

مکرم اللہ دتہ صاحب گنائی کی وفات

محترم جناب اللہ دتہ صاحب گنائی مرحوم آف جھیور الوالی ضلع گجرات سن ۱۹۲۶ء سے مشرقی افریقہ میں تشریف لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے سالہا سال تک محکمہ ریلوے میں ملازمت کی۔ اور وہیں سے ریٹائر ہوئے۔

آپ نے ۱۹۰۵ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریری بیعت کی۔ مگر حضور انورؑ کی زیارت کا موقع نہ پا سکے۔ آپ ۱۹۶۵ء سے ۱۹۷۰ء پانچ سال تک پاکستان میں مقیم رہنے کے بعد اپنے بیٹوں کے ہمراہ انگلستان میں قیام پذیر تھے کہ مورخہ ۲۴ جون ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بعمر ۸۳ سال وفات پا کر مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

سیدی حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ۲۶ جون ۷۸ء کو قبل از نماز مغرب مسجد فضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی

آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ممباسہ (مشرقی افریقہ) میں قیام کے دوران آپ کا گھر نہ صرف مبلغین کے لئے بلکہ مشرقی افریقہ جانے والے اکثر نئے احمدیوں کے لئے مہمان نوازی کا مرکز بنا رہتا تھا۔ آپ کئی جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ آپ نے لندن میں جماعتی کاموں میں گرانقدر حصہ لیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ!

آپ بڑے ہی باہمت اور نہایت صابر و شاکر بزرگ تھے۔ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) میں اپنے جوان بیٹے کی حادثہ میں وفات پر صبر و رضا کا بہترین نمونہ دکھایا۔ موصی تھے۔ وفات سے تین چار ماہ قبل ہی اپنا تمام حساب کتاب مکمل کر دیا تھا۔ آپ کے پوتے عزیزم مشرف احمد گنائی اپنے دادا جان کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز لاہور اور وہاں سے بذریعہ ویگن ۲۸ جون ۷۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے شام ربوہ لائے۔ اسی روز بعد نماز عشاء محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولوی صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے خورشید عالم صاحب آف بمبئی اور محبوب عالم صاحب آف انگلستان اور آٹھ پوتے پوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیتے ہوئے اپنی رضا کی راہوں پر چلاتا رہے۔ آمین!

(مقبول احمد ذبیح۔ مبلغ افریقہ (مشرقی و مغربی) ربوہ)

شکریہ احباب

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز طاہر احمد ولد عبدالقدیر خان صاحب شاہد احباب کی دعاؤں سے ۱۸ دن کے بعد دہلی دروازہ مسجد وزیر خان کے عقب سے یکم جولائی کو مل گیا (الحمدللہ!) خاکسار ان سب احباب کا تہہ دل سے ممنون ہے جنہوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا اور دعائیں کیں نیز جنہوں نے تلاش میں ہم سے تعاون کیا اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہتر جزا دے اور اپنے فضلوں سے نوازے (آمین!)

(نثار احمد خان شاہد مربی سلسلہ۔ ۱۹-۲ گلوریاں سٹریٹ میانوالی شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصاراللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جون/احسان ابھی تک مرکز کو نہ بھجوائی ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد ماہانہ رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچنا نہایت ضروری ہے۔

ناظمین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ وہ مجالس کو اس کی طرف توجہ دلادیں۔

(سیکرٹری مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

خانۂ خدا کیلئے چندہ

مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایم بی بی ایس (ابن مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل القانون مرحوم) دارالصدر شمالی ربوہ نے مبلغ ۔/۲۰ روپے مساجد فنڈ میں ادا فرمائے ہیں۔ قارئین کرام کی خدمت میں ڈاکٹر صاحب موصوف کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) عاجزہ کے شوہر محترم پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کولہے کی ہڈی کا اپریشن کر کے پن لگائی گئی ہے۔ میو ہسپتال (لاہور) میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین!

(رضیہ درد۔ ربوہ)

(۲) میری نانی محترمہ احمد بی بی صاحبہ آف علی پور ضلع مظفر گڑھ کافی بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(حافظ مبارک احمد۔ مسلم گڑھا چنیوٹ)

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیے!
اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۳۲۲۷
چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے
لائق صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۶۱۱۶۴
(EL-KEMISTS)
سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف ایف اور NESPAK کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالمجید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر: ۷۴۸۴۴
ربوہ: فون نمبر: ۶۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیاں اور پٹول نیز کاروں جیپوں کے سیلنسر بکس اور سیلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں!
میاں بھائی آٹو سٹور
۱ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن
چوک چوبرجی۔ لاہور
فون نمبر سیل ڈپو:۔ ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ، بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

رب زدنی علماً ۔ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)
بی اے اگر ترکھان تو ایم اے لوہار ہو ۔ پھر سمجھیے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھیے ۔ نسیم رجسٹرڈ ۔ کوئی ہنر سیکھیے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بینڈر اور سٹیل فکسر) کورس مدت ۲ ہفتے فیس ۱۰۰ روپے
۲۔ پائپ فٹر کورس مدت ۳ ہفتے فیس ۱۵۰ روپے
۳۔ شٹرنگ کارپینٹر ۲ ہفتے ۱۰۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین ۴ ہفتے ۲۵۰ روپے
کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں! ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ویلڈر، مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ ہم پاکستان میں سب سے کم ریٹ پر ٹریڈ ٹیسٹ کی سہولت مہیا کر رہے ہیں۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں! باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا انتظام ہے
(احمدی حضرات کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت)
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار لال دین نزد ناصر گنڈی فروشی۔ اندرون لوہاری گیٹ۔ لاہور
برانچ: مسلم کالونی بھٹا کی روڈ سمن آباد لاہور۔ (فون: ۴۱۵۶۶۵)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۳۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ ، ۵۳۴۴۲۰ رہائش: ۹۲۶۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن: ۴۱۰۴۰۰
اپنی لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر :- ۶۲۶۱۸ - گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایرکنڈیشنڈ دکان)

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

ماہنامہ

خالد

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

پائلز کیور اور اکسیرانی کھیت

وغیرہ ادویات "کیوریٹو سسٹم" کی نقل بنا کر بعض نقال مارکیٹ میں دھوکہ سے بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کیوریٹو سسٹم کی ادویا خریدتے وقت ہمارا یہ نشان ضرور ملاحظہ فرمالیں

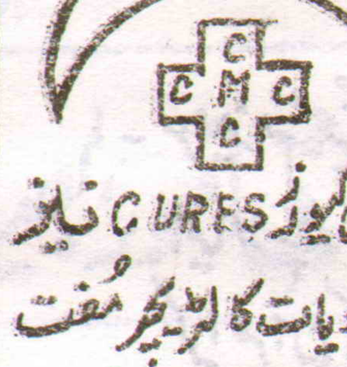

۹۵ پرانی لاعلاج امراض کی کیورز CURES نیز پولٹری اور حیوانات کی ادویات کا لٹریچر مفت
قیمت فی مکمل کیور (۴ کیپسولز) -/۱۵ روپیہ
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس مع اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

۱۹۷۷ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینجر انوار احمد جان

اعلیٰ کارکردگی میں ایک قابلِ اعتماد نام

مٹسوبشی "MITSUBISI"

پیکیجڈ ائیر / واٹر کولڈ ائیرکنڈیشنرز

PACKAGED AIR AND WATERCOOLED AIR-CONDITIONORS

مٹسوبشی AIR COOLED / WATER COOLED ائیرکنڈیشنرز کا شمار دنیا کے اعلیٰ ترین ائیرکنڈیشنرز میں ہوتا ہے۔ کم خرچ، مستحکم ڈیزائن، قوت، استعمال اور تنصیب میں آسانی، ہر پہلو سے یہ ائیرکنڈیشنرز انفرادیت کے حامل ہیں۔ یعنی وہ تمام خوبیاں ہیں جن کی وجہ سے مٹسوبشی ائیرکنڈیشنرز کو دنیا بھر میں شہرت اور اعتماد حاصل ہے۔ ائیرکنڈیشننگ کی ہر ضرورت کے لئے مٹسوبشی ائیرکنڈیشننگ یونٹ (UNIT) پسند فرمائیے۔

تقسیم کنندگان :- **احمد اینڈ احمد لمیٹڈ**
صدر دفتر :- ۴۳/۱۰-۱-اے بلاک نمبر ۶ - پی ای سی ایچ ایس
کراچی - ۲۹
فون نمبرز :- ۴۳۰۸۸۰ - ۴۳۴۲۶۷

شاخ
جے ۱۹۵۰ - آدم جی روڈ
راولپنڈی کینٹ
فون نمبر - ۶۵۶۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

(بقیہ صفحہ اوّل)

حصے کی اصلاح پر مامور ہوتے تھے یہ شرف صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کو حاصل ہوا ہے کہ رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی میں آپ کا مشن عالمگیر اور آپ کی تبلیغی کوششوں کا دائرہ ساری دنیا پر پھیلا ہوا ہے۔ چنانچہ آپ نے بھی جب بھی انسان کو مخاطب کیا ہے کسی خاص علاقہ کے لوگوں کی بجائے تمام بنی نوع انسان کو مخاطب کیا ہے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کے تمام لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے خدا دانی اور خدا رسی پر زور دیا ہے اور دنیا پرستی کو چھوڑ کر نیکی اور تقویٰ اور بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

آپ نے فرمایا انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ ... ہر قسم کی برائی ... کی کوشش کرے اور بشری کمزوریوں کے دور ہونے کے لئے ہر وقت اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا رہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو کیونکہ خدا تعالیٰ چاہے تو انسان کے سارے گناہ بخش سکتا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے دعا کے ذریعہ سے اور اس کو راضی رکھنے کی کوشش کرے اس کا ہو کر اور اسی کا ہو کے رہ جائے اور اپنی تمام طاقتوں اور قوتوں پر صفاتِ الٰہیہ کا رنگ چڑھا کر۔ اگر انسان کو خدا مل جائے تو پھر اسے دنیا کی کسی اور چیز کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ پس اصل چیز خدا کا پیار ہے اگر یہ انسان کو حاصل نہ ہو تو اس کے اعمال خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں کسی کام کے نہیں۔ اس لئے میں جماعت کے ہر فرد سے یہ کہتا ہوں کہ تم خدا کے ہو جاؤ اور شرک کی ہر راہ سے مجتنب ہو۔ اپنے دل میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا کرو کیونکہ آپ کا وجود گرامی انسان میں یکتا اور علم و عمل میں کامل ہے۔ جب تک آپ کا پیار دل میں پیدا نہ ہو اور آپ کی عظمت اور جلالت شان کا احساس نہ ہو اس وقت تک ہم اسلامی احکام پر کما حقہٗ عمل نہیں کر سکتے۔

حضور نے فرمایا اس وقت جماعت احمدیہ کے افراد پر بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ انسان اور شیطان کے درمیان وہ آخری جنگ جس کے متعلق پہلے نوشتوں میں بھی خبر دی گئی ہے وہ اس وقت لڑی جا رہی ہے اور یہ وہی جنگ ہے جس میں فتحیاب ہو کر ہم نے دنیا میں توحیدِ حقیقی کو قائم کرنا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان کو دنیا کے کونے کونے میں اجاگر کرنا ہے اور بنی نوع انسان کے لئے حقیقی امن اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے ہیں۔ لیکن یہ ایک دن کا کام نہیں ہے اس کے لئے برسوں ہمیں نسلاً بعد نسلٍ قربانیاں دینی ہیں اور عادتوں کو بدل کر اور گند سے نکل کر اور گندی عادتوں کو چھوڑ کر اور نیکی کا لباس پہن کر اور خدا تعالیٰ کی صفات کا رنگ اپنے اعمال پر چڑھا کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار میں فنا ہو کر یہ جنگ جیتنی ہے۔ اس لئے جماعت اپنے اندر وہ فرقان پیدا کرے جو الٰہی سلسلوں کا طرۂ امتیاز ہے تاکہ دنیا خود بخود اسلام کی طرف کھنچی چلی آئے۔

حضور نے آخر میں فرمایا جماعت احمدیہ کو یہ سوچنا چاہیئے کہ اس کا مقام کیا ہے اور وہ کونسی ذمہ داریاں ہیں جو اس پر ڈالی گئی ہیں۔ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ اس نے جماعتِ احمدیہ کو غلبۂ اسلام کی مہم کے لئے چن لیا ہے۔ اس انعام پر جماعت خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کرے کم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو اپنے درختِ وجود کی شاخیں قرار دیا ہے اور بشارتیں دی ہیں کہ جماعت کے لوگ جو صدق و وفا کا نمونہ بن جائیں گے وہ جس چیز کو ہاتھ لگائیں گے خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔ چنانچہ ہزاروں لاکھوں احمدی اس بات کے گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اُن سے پیار کیا اور اُن کے وجود کو اپنی برکتوں اور رحمتوں کا نشان بنا دیا۔

حضور نے فرمایا میں احباب جماعت کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ خدا کے اس پیار کو اور اس کے احسان کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو بطریقِ احسن ادا کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری کتابوں کو خود بھی پڑھیں اور اپنی اولادوں کو بھی پڑھائیں کیونکہ آپ کی کتابوں میں وہ سب علوم بیج کے طور پر یا تفصیلی رنگ میں موجود ہیں جو ہمارے ذہنوں میں نورِ فراست پیدا کرتے ہیں اور ہمیں اس لائق بنا دیتے ہیں کہ اُلجھنوں اور پریشانیوں میں مبتلا دنیا کو قائل کر سکیں کہ تمہاری نجات اور بھلائی اور خوشحالی کے سامان صرف اور صرف اسلام میں ہیں اور کہیں نہیں ؛

دعاؤں کی تحریک ـــ (بقیہ صفحہ اوّل)

جماعت احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فرماتے ہیں حضور ۸ رجولائی کو افریقہ کے چار ملکوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ حضور اس دورہ میں علی الترتیب نائیجیریا، غانا، گیمبیا اور سیرالیون تشریف لے جائیں گے۔ حضور نے جماعت کو اس دورہ کی کامیابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ (مرزا انس احمد)"

احباب جماعت اِن ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت سے رکھے۔ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کا مغربی افریقہ کا دورہ بھی غیر معمولی طور پر کامیاب رہے اور اس کے بھی غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین ؛

درخواست ہائے دُعاء

۱۔ عزیزم میجر محمود احمد صاحب ابن مکرم ملک غلام فرید صاحب مرحوم جو عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں باوجود امریکہ سے علاج کروانے کے پھر مرض عود کر آیا ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک عبدالرحیم ربوہ)

۲۔ میری اہلیہ صاحبہ کچھ دنوں سے بیمار رہتی ہیں جس کی وجہ سے بڑی کمزور ہو گئی ہیں۔ تمام بہن بھائیوں اور بزرگوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ (محمد سلیم عارف دارالفضل ربوہ)

۳۔ میں چند دنوں تک بیرونِ ملک جا رہا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرا جانا مبارک کرے اور موزوں روزگار مہیا کرے۔ (محمد بشیر ولد مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم محلہ روڈنی جلال پور جٹاں تحصیل و ضلع گجرات)

۴۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے آخری سال کا امتحان ماہ اگست میں شروع ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب احمدی طلباء اور طالبات کو امتحان میں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے آمین۔ (شریف احمد کوکب۔ قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور)

۵۔ خاکسار ماہ فروری سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ ویسے اب پہلے سے افاقہ ہے احباب سے کامل صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحق ناصر ساہیوال)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہمارا نصب العین!

خدمت ــــ دیانت ــــ امانت

احباب کی سہولت کے پیش نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھی، مکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز جدید ترین ڈیزائن کے مطابق ماہرین تعمیرات کی نگرانی میں مقابلۃً ارزاں نرخوں پر تعمیر کے لئے ہمیں موقع دیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی جائیداد۔ مکان، دکان، کوٹھی۔ اراضی زرعی و سکنی کے لین دین کا اطمینان بخش انتظام ہے اور اس سلسلہ میں مالکانہ حقوق و رجسٹری وغیرہ بھی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

ازراہ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ انشاء اللہ آپ ہماری معیاری خدمت، اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبۂ دیانت و امانت سے یقیناً متاثر ہوں گے۔

آپ کا بے حد مخلص۔ شریف احمد جاوید بھٹی (پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ)

ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

فون نمبر ۵۲۱